بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَتَسَلَّ يَتَغَلَّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۱۱

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۲۰ رجب ۱۴۰۱ھ | ۲۵ ہجرت ۱۳۶۰ہش | ۲۵ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ آپ کو قرآنی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق دے

جماعت احمدیہ شری لنکا کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے جلسہ میں شرکت کی اور افتتاحی خطاب سے نوازا

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ شری لنکا کے نام اپنے ایک پیغام کے ذریعہ جملہ احباب کرام کے لئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو قرآنی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق دے۔ (آمین)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا اس پیغام میں کی ہے جو کہ جماعت احمدیہ شری لنکا کے لئے بذریعہ ٹیلیگرام ارسال کیا گیا۔ یہ جلسہ سالانہ ۳ مئی ۱۹۸۱ء کو شری لنکا کے دارالحکومت کولمبو سے ۲۲ میل دور واقع مقام نگمبو میں منعقد ہوا۔

حضور ایدہ اللہ کے مختصر پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

"آپ لوگوں کے سالانہ کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو قرآنی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے اور ان پر عمل کرنے اور پیار و محبت کے ساتھ اور استقامت کے ساتھ نیک نمونہ قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

مرزا ناصر احمد

احمدیہ مسلم مشن شری لنکا کے مبلغ انچارج مکرم مولوی محمد عمر صاحب نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ اس جلسہ سالانہ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں تحریک جدید کے وکیل اعلیٰ اور وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بھی شمولیت کی اور احباب جماعت کو بے اثر خطاب سے نوازا۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اپنے مشرقی بعید کے دورے کے سلسلہ میں شری لنکا آنے والے تھے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کی طرف سے یہ اطلاع موصول ہوئی کہ آپ جماعت شری لنکا کے جلسہ سالانہ میں بھی شرکت فرمائیں گے۔ اس خبر سے جماعت کے تمام احباب میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ چنانچہ دو مئی بروز ہفتہ بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ نگمبو میں لجنہ اماء اللہ کا اجتماع ہوا۔

اگلے روز جلسہ سالانہ کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جلسہ کا پروگرام دو نشستوں پر مشتمل تھا۔ پہلی نشست میں اطفال و خدام کے مقابلہ جات منعقد ہوئے اور دوسری نشست میں دیگر تقاریر کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر ہوئی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک گھنٹہ تک اردو زبان میں تقریر کی جس کا ترجمہ مکرم محمد عمر صاحب نے تامل زبان میں سنایا۔ آخر میں صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب معہ محترمہ بیگم صاحبہ مورخہ ۴ مئی صبح پونے چھ بجے شری لنکا تشریف لائے اور یہاں پر تین روز قیام کرنے کے بعد مورخہ ۷ مئی قبل دوپہر سنگاپور تشریف لے گئے۔

اخبار احمدیہ

۔۔ ۲۳ ہجرت مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے مولیٰ کریم رحیم و رحمان کے در پر عاجزی سے جھکے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو تندرست و توانا رکھے۔ قوت و توانائی کے ساتھ دن رات خلیفۂ دین حق کی سربلندی کے لئے خدمات بجا لانے کی توفیق دیتا رہے آمین۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کلی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

امراء صاحبان / صدران کرام کی خدمت میں گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / جون ۱۳۶۰ہش کو ختم ہوگا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے مئی جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرمائے جائیں۔

زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ہر ماہ جون میں لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے تحت

جلسہ یوم قدرت ثانیہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۷ مئی کو جلسہ یوم قدرت ثانیہ منعقد کر رہی ہے۔ ربوہ کی ممبرات زیادہ سے زیادہ جلسہ کی کارروائی سننے کے لئے آئیں۔ وقت جلسہ چار بجے شام ہوگا۔ مقام جلسہ احاطہ لجنہ مرکزیہ ہے۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

پبلشر، مسعود احمد، پرنٹر، سید بشیر احمد، ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت دفتر الفضل ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۰ رجب ۱۴۰۱ھ

۲۵ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی آفات سے بچنے کے لئے ضروری اقدام

دنیا ہزارہا بلاؤں کی جگہ ہے۔ آئے دن ہم اخباروں میں پڑھتے ہیں کہ کہیں زلزلہ آیا اور دیکھتے ہی دیکھتے شہر اور قصبات پیوند زمین ہو گئے اور ہزاروں انسان موت کے منہ میں چلے گئے۔ کبھی خبر آتی ہے کہ فلاں براعظم کے فلاں حصہ میں سمندری طوفان کی بپھری ہوئی موجوں نے ساحلی بستیوں اور آبادیوں پر تباہی مچا دی اور آناً فاناً ہزارہا لوگ لقمہ اجل ہو گئے۔ اسی طرح کہیں قحط اور کہیں وبائیں انسانوں کو زندہ درگور کر کے ہزاروں کو موت کی نیند سلا دیتی ہیں اور کہیں آتش فشاں پہاڑ دہکتا ہوا لاوا اگل کر بستیوں کو خاکستر کرتا اور سینکڑوں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔ آندھیاں آتی ہیں تو کیا شجر اور کیا حجر، کیا انسان اور کیا حیوان سب کو ہی اڑا کر ادھر ادھر پٹخ پٹخ کر تباہی و بربادی کا عبرت انگیز منظر اپنے پیچھے چھوڑ جاتی ہیں۔ سمندروں، دریاؤں، سڑکوں اور فضاؤں میں لگاتار ٹریفک کے حادثات ہونے لگتے ہیں اور یوں محسوس ہونے لگتا ہے کہ موت راستوں میں ہر گھات لگائے بیٹھی ہے۔

یہ تو ہیں قدرتی آفات جو اچانک نازل ہوتی اور موت کا بازار گرم کر دیتی ہیں۔ ان کے علاوہ بہت سی آفات ایسی ہیں جنہیں انسان ظلم کی راہ اختیار کر کے اپنے ہم جنسوں پر خود مسلط کرتا ہے اور جان بوجھ کر مسلط کرتا ہے۔ دوسروں پر ہلاکت مسلط کرنے والے بھی جانتے ہیں کہ وہ ہلاکت پھیلانے کے سامان کر رہے ہیں اور مظلوم بھی بے بسی کے عالم میں دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ ہلاکت ان کی طرف بڑھی چلی آ رہی ہے اور پھر جب ہلاکت پھیلتی ہے تو وہ ظالم اور مظلوم میں کوئی تمیز نہیں کرتی اور سب کو ہی اپنے بے رحم جبڑوں میں پیس کر رکھ دیتی ہے حتیٰ کہ اس قدر جانیں تلف ہوتی ہیں کہ ان کا شمار بھی ممکن نہیں ہوتا۔ آسمان بھی آگ برسا رہا ہوتا ہے اور زمین بھی آگ اگل اگل کر تباہی پھیلا رہی ہوتی ہے۔ اس نوعیت کی آفات میں سے ایک جنگ بھی ہے۔ اور پھر اس زمانہ میں تو انتہائی مہلک اور بربادی افگن نت نئے اور لاتعداد ہتھیاروں کی ایجاد نے جنگ کے پھیلاؤ اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والی تباہی کی ہولناکیوں میں اس قدر اضافہ کر دیا ہے کہ اس کے تصور سے ہی بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اس لئے کہ ہر کسی کو نظر آ رہا ہے کہ اگر تیسری عالمگیر جنگ چھڑی تو کرۂ ارض کے بیشتر حصوں سے انسان، چرند، پرند کیڑے مکوڑے حتیٰ کہ زمین کی روئیدگی سمیت ہر قسم کی زندگی کا نام و نشان مٹ جائے گا اور یہ علاقے ہولناک ویرانوں میں تبدیل ہو کر رہ جائیں گے۔ ہر نوع کی مکمل تباہی کے اس واضح اور یقینی خطرہ کے باوجود بڑی طاقتوں اور ان کے حلیفوں کی غلط روی کے نتیجہ میں نوع انسانی کو عالمی جنگ قریب سے قریب تر نظر آتی دکھائی دے رہی ہے اور دنیا اس خوف سے لرز رہی ہے کہ کہیں ایٹمی جنگ نہ چھڑ جائے۔

اس صورتحال میں ہر شخص کا یہ سوچنا ایک طبعی امر ہے کہ اس انتہائی ہولناک مکمل تباہی سے نوع انسانی کے بچنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔ اگر اپنی بے بسی کی وجہ سے بچنے کی کوئی صورت ذہن میں نہ بھی آئے تو بھی یہ خواہش تو ہر کسی کو بے چین کئے دے رہی ہے کہ جنگ کا خطرہ کسی طرح ہمیشہ کے لئے ٹل جائے۔ لیکن بے بسی کے عالم میں طبعاً پیدا ہونے والی بچاؤ کی محض خواہش تو بچاؤ کا ذریعہ نہیں بن سکتی۔ اس کے لئے تو عملی اقدام ضروری ہے اور اقوام عالم کے افراد کا احساس یہ ہے کہ کسی قسم کا عملی اقدام ان کے بس میں نہیں ہے ان کے خیال میں کرۂ ارض پر رہنے والے اربوں انسان بڑی طاقتوں کی مصلحتوں کے آگے بالکل بے بس ہیں۔ اور یہ کہ ان کی قسمت میں یہی ہے کہ آنیوالی مکمل تباہی کو تصور میں لا لا کر گھلتے اور آنکھیں بند کئے اس دن کا انتظار کرتے ہیں۔ بڑی طاقتوں کی انتہائی خطرناک مصلحتوں اور مادی اسباب و عوامل کے نقطہ نگاہ سے عام انسانوں کی ظاہری بے بسی کے باوجود ہم سمجھتے ہیں کہ روئے زمین کے انسان خواہ ان کا تعلق کسی قوم اور ملک سے ہو اتنے بے بس نہیں ہیں اور نہ کبھی ہو سکتے ہیں کہ وہ آنے والی تباہی کو روک نہ سکیں اور اس سے بچنے کے لئے کوئی اقدام ہی نہ کر سکیں وہ کیا کر سکتے ہیں اور انہیں کیا کرنا چاہیئے؟ اس امر پر ہی روشنی ڈالنا فی الوقت ہمارے مدنظر ہے۔

آفات سماوی ہوں یا انسانوں کے اپنے پیدا کردہ مصائب ان کے بعض قدرتی اور مادی اسباب ہوتے ہیں اور ضرور ہوتے ہیں لیکن جو آفت یا مصیبت بھی نازل یا مسلط ہوتی ہے وہ قوانین قدرت اور مادی اسباب کے خالق خدائے قادر مطلق کے منشاء اور ارادے سے ہی ہوتی ہے اور اس کا منشاء اور ارادہ اس امر کے باوجود عملی شکل میں منصۂ شہود پر آتا ہے کہ وہ ارحم الراحمین ہے اور اس کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ وہ بنی نوع انسان پر کوئی آفت یا مصیبت نازل کرتا ہے تو بلاوجہ نازل نہیں کرتا۔ وجہ خود بنی نوع انسان اپنی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی بداعمالیوں اور اس کے پیارے اور برگزیدہ انسانوں کی اہانت کی شکل میں خود مہیا کرتے ہیں۔ وہ ان کی بداعمالیوں، بدکرداریوں، شوخیوں، شرارتوں، کردوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کو دیکھتا ہے اور رحم کے تقاضہ کے پیش نظر چپ رہتا ہے۔ انہیں یکدم نہیں پکڑتا بلکہ انہیں ڈھیل پر ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی بداعمالیوں سے باز آ کر اپنی اصلاح کر لیں اور اس کے اطاعت گزار بندے بن کر اس دنیا میں زندگی گزاریں۔ لیکن جب وہ ڈھیل پر ڈھیل ملنے کے باوجود اپنی بداعمالیوں، شوخیوں، شرارتوں اور اس کے برگزیدہ پیاروں کی اہانت میں بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں اور کسی صورت باز نہیں آتے تو پھر اصلاح کے آخری چارۂ کار کے طور پر وہ آفات و مصائب کی شکل میں ان پر عذاب نازل کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔

اب جبکہ آفات سماوی کا سلسلہ دراز سے دراز تر اور شدید سے شدید تر نیز عالمی سطح پر ایٹمی جنگ کا خطرہ بھی سنگین سے سنگین تر ہوتا چلا جا رہا ہے تو پھر ان آفات اور ایٹمی جنگ کی ہولناکیوں سے بچنے کی ایک ہی راہ ہے کہ بنی نوع انسان اپنی بداعمالیوں اور برگزیدوں کی اہانت سے باز آ کر احکام خداوندی کی اطاعت کو لازم پکڑیں اور ہر قسم کے ظلم اور خاص طور پر برگزیدوں کی اہانت سے تائب ہو کر تقویٰ کی باریک راہوں پر گامزن ہوں اور اپنے خالق و مالک کو راضی کر کے اس سے اس کی پناہ کے طالب ہوں۔ یہ ایسا عملی اقدام ہے جو ہر شخص کر سکتا ہے۔ ایسا عملی اقدام کرنا ہر انسان کے بس میں ہے اور اسے یہ اقدام ضرور کرنا چاہیئے۔ وہ ارحم الراحمین ہر ایسے شخص کو ضرور اپنی پناہ میں لے لے گا اور تمام بنی نوع انسان کے ایسا کرنے کی صورت میں وہ ہر قسم کے خطرات کو دور کر دے گا اور اس کرۂ ارض کو ان کے لئے دارالامان بنا دے گا۔ یہی وہ عملی اقدام ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس نے ان خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے آج سے قریباً پون صدی قبل بنی نوع انسان کو توجہ دلائی تھی اور انہیں مخاطب کر کے فرمایا تھا:۔

"اے لوگو! خدا سے ڈرو اور درحقیقت اس سے صلح کر لو اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادہ سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے۔ مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں انہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہو جاتے ہیں اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانہ پر گرتے ہیں اور اس قطرہ کی طرح جو موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں۔ تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے اور عجیب طور پر دشمن کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے اور ان کی مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آتا ان کی مدد کرتا ہے اور اس کی فوجیں ان کی حمایت کے لئے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔ پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑ دو گے؟ کیا اپنے نفس ناپاک کے لئے اس کی حدود کو توڑ دو گے؟ ہمارے لئے اس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۴۴، ۱۴۵)

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانوں کو قرآن کا یہ حکم ہے کہ اعلان کریں کہ ہم اسلام پر مضبوطی سے قائم ہیں اور کسی خوف یا لالچ کی وجہ سے اس سے اِدھر اُدھر نہ جائیں گے۔

اللہ نے نوعِ انسان کے لئے دین اسلام پسند کیا ہے ہر انسان سے کہا ہے کہ پکار کر کہہ دو کہ میں اپنے رب کی نافرمانی سے ڈرتا ہوں

اسلام کے سب حکموں کی پیروی کرو کہ وہ ایک ہی راستہ ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کی طرف لے جانیوالا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ ۱۰ شہادت ۱۳۶۰ ہش ۱۰ اپریل ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم بشیر احمد صاحب اختر رکن شعبہ اردو نویس ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"بیماری ابھی دور نہیں ہوئی اور ضعف کچھ زیادہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے دعائیں جاری رکھیں۔"

ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر ہم قرآن کریم کی ہدایت کو مضبوطی سے پکڑے رہیں۔ میں نے کئی بار بتایا ہے۔ کہ محض چند ایک موٹے موٹے احکام ہی نہیں جو ایک مسلمان کی زندگی کا احاطہ کئے ہوئے اور ایک مسلمان کو مسلمان بنانے والے ہیں بلکہ قرآن کریم نے ہماری تمام قوتوں اور استعدادوں کے متعلق ہدایات دی ہیں۔ اور ان کے دائرے مقرر کئے ہیں۔ اور ان کی سرحدیں اور حدود قائم کی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی ان مقرر کردہ سرحدوں کے متعلق نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سرحد کے قریب جانے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ بعض دفعہ غلطی سے انسان کا پاؤں سرحد کی دوسری طرف چلا جاتا اور اس کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ۔ (آل عمران آیت: ۲۰)

بعثت نبوی کے بعد (صلے اللہ علیہ وسلم) دین تو اب ایک ہی رہ گیا جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کہہ کر اس آیت میں پکارا ہے اور کوئی اس کے علاوہ دین نہیں، کوئی ایسی ہدایت جو قرآن کریم سے متضاد ہو یا اس سے مخالف ہو یا اس سے مختلف ہو یہی نہیں جو انسان کو ان راہوں کی طرف ہدایت دے سکے جو راہیں

اللہ تعالیٰ کی رضا

کی طرف لے جانے والی ہیں۔ اس اعتقاد پر ہم احمدی کھڑے کئے گئے ہیں اور اس اعتقاد پر ہم احمدی قائم ہیں کہ

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ زمر میں فرمایا ہے۔

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ

(زمر آیت ۱۲)

قرآن کریم کا ہر حکم ایسا ہے کہ جس کے پہلے مخاطب نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور چونکہ ہمیں آپ کے اسوہ کی پیروی کرنے کا حکم ہے۔ اس لئے مسلمان جو ہیں، جہاں بھی ہیں، جب بھی تھے، جب بھی ہوں گے ہر مسلمان جو ہے اس کو ہر حکم مخاطب کرتا ہے کہ "تو کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ (اِنِّیْٓ اُمِرْتُ) کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ اطاعت صرف اسی کے لئے مخصوص کر دوں۔"

اس آیت میں دو چیزیں واضح طور پر بیان ہوئی ہیں۔

ایک یہ کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے یہ کہ عبادت کے معنی اسلام میں بڑے وسیع ہیں۔ عبادت کے معنی یہ ہیں مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ کہ اطاعت صرف اسی کے لئے مخصوص کر دوں۔ یعنی قرآن کریم کے ہر حکم کی اطاعت اللہ تعالےٰ کی عبادت ہوئی۔ قرآن کریم کہتا ہے مثلاً کسی پر بدظنی نہ کرو یہ حکم ہے اللہ تعالےٰ کا۔ جو شخص بدظنی اس لئے نہیں کرتا اس نیت کے ساتھ کہ

اللہ تعالےٰ کی اطاعت

کرنا چاہتا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالےٰ کی عبادت کے لئے شرط بن گئی۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

(الزمر آیت ۱۳)

اور مجھے صرف یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں اطاعت صرف اسی کے لئے مخصوص کر دوں بلکہ یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے دائرہ استعداد میں جو شرف اور مرتبہ اسلام انسان کے لئے لے کر آیا اپنے دائرۂ استعداد میں آگے سے آگے بڑھتا چلا جاؤں اور ایک ارفع مقام کو حاصل کروں۔ سب سے ارفع مقام تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور مسلمین کے آپ خاتم ہیں اور آپ ہی حقیقی معنی میں اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ہیں اس کے معنی پہلوں نے بھی یہی کئے ہیں کہ زمانہ کے لحاظ سے نہیں بلکہ شرف اور مرتبہ اور مقام کے لحاظ سے اسلام میں،

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جو رفعت حاصل ہوئی وہ کسی اور کو نہیں ہوئی تو فرمایا

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ

اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے بڑا فرمانبردار بنوں۔

چونکہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی صلاحیت اور استعداد نوع انسانی میں سب سے بڑی تھی اور چونکہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے

اللہ تعالےٰ کی رحمت اور برکت سے

اپنی استعداد اور صلاحیت کو سب سے زیادہ نشوونما دینے میں کامیابی حاصل کی۔ اس لئے آپ سب سے بلند مقام پر چلے گئے۔ لیکن اسوۂ حسنہ کی پیروی اس بات میں یہ نہیں کہ ہم اس مقام تک پہنچیں جہاں تک ہم پہنچ ہی نہیں سکتے متضاد ہو جاتا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کریم کی نگاہ میں جو مقام پایا۔ اس مقام تک کوئی اور انسان نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن اس معنی میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی ساری قوتوں اور استعدادوں اور صلاحیتوں کی کامل نشوونما کی۔ اور یہ قوتیں اور استعدادیں اور صلاحیتیں

ان سب میں سب سے بڑی

تھیں۔ اس لئے اسوہ یہ بنے گا کہ جہاں تک اس معاملہ کا تعلق ہے ہر انسان یہ کوشش کرے کہ اللہ تعالےٰ نے جتنی قوت اور صلاحیت اس کو دی ہے۔ اس دائرۂ استعداد میں وہ جتنا اونچا جا سکتا ہے وہ جائے۔ اور کسی کوتاہی اور غفلت کے نتیجہ میں وہ ایسا نہ ہو کہ جس مقام پر اللہ تعالےٰ کی مراد اسے پہنچانا چاہتی تھی اس مقام سے وہ پیچھے گرا رہے۔

پھر یہ کئی آیات ہیں اسی ترتیب سے میں ان کو لے رہا ہوں۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ (الزمر آیت: ۱۴)

کہہ کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ اعلان کیا اور ہر مخلص مسلم کو بھی یہ اعلان کرنا چاہیئے۔ کہ ہمارا رب کہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کو خالص کرو۔ اس طرح پر کہ اطاعت اس کے لئے خالص ہو جائے اور اسلام کے

سب حکموں کی پیروی کرو۔

وہ ایک ہی راستہ خدا تعالےٰ کی رضا کی جنتوں کی طرف جو لے جانے والا ہے یعنی دینِ اسلام اس پر گامزن رہو۔ تو یہاں یہ فرمایا کہ اگر میں نافرمانی کروں اور اس راہ کو چھوڑ دوں اور اس کی بجائے دیگر راہوں کی تلاش میں لگا رہوں۔ یا دیگر راہوں پر گامزن ہو جاؤں۔ تو وہ مجھے خدا تعالےٰ کی طرف لے جانے والی نہیں ہونگی۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

میں یہ ڈرتا ہوں کہ اگر میں ایسا کروں تو اللہ تعالےٰ بڑے دن کے عذاب میں مجھے مبتلا کرے گا۔ ہر مومن مسلم کے دل میں یہ خوف یہ خشیت موجود رہنی چاہیئے۔

پندرھویں آیت اس سورت (سورۃ الزمر۔ ناقل) کی یہ ہے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ

چونکہ میرے دل میں یہ خشیت ہے کہ اگر میں نے اسلام کو چھوڑا تو خدا تعالےٰ کا عذاب مجھ پر نازل ہوگا۔ اس لئے یہ اعلان کر دے کہ میں خدا کو نہیں چھوڑ سکتا۔ پھر کہہ دے کہ میں اللہ کی عبادت اطاعت کو صرف اس کے لئے وابستہ کرتے ہوئے کرتا ہوں۔ اسلام کیا اسلام کے کسی حکم کو بھی میں چھوڑ نہیں سکتا۔ اسلام پر پختگی کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں قائم ہوں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو اسلام کے لانے والے، اسلام کو پھیلانے والے، اسلام کو بتانے والے، اسلام کی تفسیر کرنے والے، اسلام پر چل کر ایک اسوہ قائم کرنے والے ہیں بنی نوع کے لئے۔ لیکن ہر انسان کو امت میں سے کہا گیا ہے کہ یہ اعلان کرو کہ دنیوی طاقتیں اگر ہمیں اسلام سے پرے ہٹانے کا سارا زور بھی لگا دیں گی تو ہم اسلام کا جو راستہ ہے جو ہدایت ہے جو تعلیم ہے اور جو یہ عظیم احسان ہے۔ اللہ تعالےٰ کا ہماری قوتوں اور

استعدادوں کی نشوونما

کے لئے سامان پیدا کرنے کے لئے، ہم اس راہ سے کسی خوف سے یا کسی ڈر سے یا کسی لالچ سے اِدھر اُدھر نہیں جائیں گے۔ ہم اس کے اوپر مضبوطی سے قائم ہیں۔ قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ کہہ دے کہ میں اللہ کی عبادت اور اطاعت کو صرف اس کے لئے وابستہ کرتے ہوئے کرتا ہوں۔

قرآن کریم ہماری ایک ایسی شریعت ہے، ایک ایسی تعلیم، ایک ایسا دین جس کے متعلق اللہ تعالےٰ نے خود اس میں فرمایا۔

اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ (المائدہ آیت ۴)

آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا۔ میں نے کہا تھا اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ اس لئے کہ اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ۔ یہ دینِ اسلام کامل ہو گیا۔ اس لئے نہیں کہ تمہیں تکلیف میں ڈالے۔ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ (المائدہ آیت ۴) اس لئے کہ تمہارے اوپر میری نعمتوں کی انتہا ہو جائے۔ اور اس کے نتیجہ میں یہ ہو کہ میں تم سے راضی ہو جاؤں۔ میں نے تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کیا۔ اس پر چلو گے میں تمہیں پسند کرنے لگ جاؤں گا۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ

کہہ دو پکار کے ساری دنیا کے سامنے کہ میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ (الزمر آیت ۱۵) اس لئے سن لو کہ اللہ کی عبادت، اطاعت کو صرف اس کے لئے وابستہ کرتے ہوئے کرتا ہوں۔ فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ (الزمر آیت ۱۶) باقی رہے تم تو اللہ کے سوا جس کی چاہو تم عبادت کرو۔ میں مکلف نہیں ہوں اس بات کا کہ تمہیں بھی پکڑ کے باندھ کے

دینِ اسلام کی طرف

لے کے آؤں۔ جس طرح دنیا کی کوئی طاقت مجھے (محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان ہے) اور پھر ہر امتی کی طرف سے، ہر وہ جاں نثار جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فدائی ہے، ہر وہ شخص جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنی زندگی گزار رہا ہے، وہ یہ کہتا ہے کہ میں تو اس راہ کو نہیں چھوڑوں گا۔ جس راہ پر مجھے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم نظر آتے ہیں۔ تم جو مرضی کرتے رہو اور جس کی چاہو عبادت کرو۔ لیکن ایک بات سن لو کہ

پوری طرح گھاٹے میں پڑنے والے

لوگ وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو بھی اور اپنے رشتہ داروں کو بھی قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا۔ اور اچھی طرح یاد رکھو کہ قیامت کے دن گھاٹے میں پڑنا یہ کھلا کھلا گھاٹا ہے۔ اور اس سے زیادہ کسی کو نقصان اور گھاٹا پڑ نہیں سکتا۔ اور اس سے بڑا عذاب کوئی ہو نہیں سکتا۔ اور اس سے بڑا کوئی دکھ نہیں کہ خدا تعالےٰ سے انسان دور ہو جائے۔

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ۔ خدا تعالےٰ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے۔ اسلام کے علاوہ اور کوئی دین نہیں۔ اور ہم احمدی اپنے دین پر قائم ہیں۔ اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اس راستہ سے ہٹا نہیں سکتی۔ زبردستی کر کے نمازیں نہیں چھڑوا سکتی۔ ہم سے روزے نہیں چھڑوا سکتی نیز دیگر جو

سات سو احکام

ہیں انہیں نہیں چھڑوا سکتی اور وَمَنۡ یَّبۡتَغِ غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا (آل عمران آیت ۸۶) جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین پسند کرے گا وہ اپنے لئے یا کسی اور کے لئے فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡہُ۔ (آل عمران آیت ۸۶) دینِ اسلام کے سوا کوئی اور دین خدا تعالےٰ کو مقبول نہیں ہے پسندیدہ نہیں ہے۔ وَہُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ (آل عمران آیت ۸۶) اور وہ قیامت کے دن گھاٹے میں پڑے گا۔

تو یہ ایک حقیقت ہے جسے قرآن کریم نے متعدد جگہ

وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے

آج میں نے ایک اقتباس (چند آیتیں اوپر نیچے اکٹھی آئی ہیں) لیا۔ اگر اللہ تعالےٰ نے توفیق دی۔ تو جو اور بھی روشنی ڈالی گئی ہے اس مضمون پر قرآن کریم میں وہ پھر اگلے خطبے میں بیان کر دوں گا۔ آج کے لئے تو اتنا ہی کر سکا ہوں۔ بڑا ضعف محسوس کر رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔

یہ یاد رکھو دین اسلام کے علاوہ کوئی دین نہیں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی یاد رکھو کہ جس چیز کو آپ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ حاصل کیا یعنی خالص دین، یہ بدعات سے پاک دین، قرآن کریم کی تعلیم قرآن کریم کی عظمت

قرآن کریم کی رفعت

قرآن کریم کی وسعت جو ہماری دنیا کے سمندروں سے بھی زیادہ ہے، اس حقیقت کو آپ نے پایا ہے۔ دنیا کی لالچ یا دنیا کا ڈر ہمیں اس مقام سے، اس راہ سے پرے نہیں ہٹا سکتا۔ لیکن اپنی کوشش کے نتیجہ میں نہیں بلکہ اس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ کے حضور عاجز انہ جھکتے رہنا چاہیئے کہ اس کی مدد کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ ہم کچھ بھی نہیں۔ ذرہ ناچیز جو ہماری چونچ کے تلوے میں لگا ہوا ہے وہ بھی حیثیت ہماری نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہمارے شامل حال نہ ہو۔ اور اگر شامل حال ہو تو ساری دنیا کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے مقام کو سمجھنے اور اس حقیقت کو سمجھنے کہ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کی توفیق عطا کرے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

راستی کے سامنے کب جھوٹ چلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعل بے بہا کے سامنے

(درثمین)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"جوبلی سکیم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے بڑے منصوبے ذہن میں ڈالے ہیں۔ کئی مساجد بننی شروع ہو گئی ہیں قرطبہ میں مسجد بننی شروع ہو گئی ہے۔ اس سکیم کے تحت بہت سی کتب بھی شائع ہوئی ہیں۔ دیباچہ تفسیر القرآن کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ شائع ہو گیا ہے۔ اس میں سے بہت سے پمفلٹ علیحدہ نکال کر چھاپے جا سکتے ہیں۔

ESSENCE OF ISLAM.

کی دوسری جلد شائع ہو رہی ہے۔"

احباب کرام خلیفۂ اسلام کے نئے مسلمی میں جوں جوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ ہماری ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں۔ یہ سب کام آپ سے مال قربانی چاہتے ہیں۔ اپنے قدم اور آگے بڑھایئے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط تر بنایئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

۱۔ جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں۔ جس کے لئے ہر قصبہ شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جائے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں۔ جو نماز عشاء کے بعد سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۂ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳، ۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم ۱۱ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرنے اور ہم شاہراہ خلیفۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں۔ اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ (منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۲

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کیلئے
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۳۴

۱۔ نظام کاجل :۔ نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
۲۔ نظام چونڈی :۔ دست رکنے کے لئے
۳۔ نظام چورن :۔ درد اور پیٹ کی خرابی کیلئے
۴۔ نظام منجن :۔ دانتوں کی مضبوطی کے لئے
۵۔ نظام کریم :۔ چہرے کی خوبصورتی کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۳۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۳۹۹۷

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶
پروپرائٹر :۔ میاں عظیم فادر اینڈ سنز
رہائش :۔ ۴۱۸۶۴۵

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
ٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور
سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون :۔ ۳۰۵۳۹۶ ۔ ۳۰۵۴۰۴

درخواست ہائے دعا

(۱) بزرگوارم مکرم محمد صادق صاحب ندیم کی طبیعت بکثرت دورے ناساز ہے احباب جماعت اور بزرگان سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ندیم صاحب کو کامل شفاء والی صحت عطا فرمائے۔ آمین۔
(مرزا خلیل احمد قمر وقف جدید ربوہ)

۲۔ مکرم ملک صفی اللہ صاحب ابن کیپٹن ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب نے لاہور سے اطلاع بھجوائی ہے کہ بدھ کے دن ۱۲ بجے انکی والدہ کا رسولی کا آپریشن کامیابی سے انجام پایا ہے ڈاکٹروں نے تین پاؤ وزنی رسولی نکالی ہے احباب جماعت سے موصوفہ کی کامل اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (قمر علوی سائیکل سپیشلسٹ دارالرحمت وسطی ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور (گورنمنٹ کنٹریکٹرز) پر تشریف لائیں
فون نمبر :۔ ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ رہائش :۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری رجسٹرڈ
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

لوٹیوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور
سے حاصل کریں
۳۸۔ تبت سٹریٹ بندر روڈ
کراچی
فون ۷۴۶۹۹

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر :۔ ۶۲۶۱۸ ۔ گھر فون نمبر :۔ ۵۳۵۰۰
:۔ کو ہمیشہ یاد رکھیں :۔

کاغذ۔ بکس۔ بورڈ اور گتہ
ہر قسم کا
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر :۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح
گوجرانوالہ فون نمبر :۔ ۷۴۸۴۴
ربوہ فون نمبر :۔ ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ حکیم نظام جان مرحوم والا
چوک گھنٹہ گھر :۔ گوجرانوالہ
کراچی ۹۲۹/ب طارق روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
فون نمبر ۵۲۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس

کئی سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
النور مارکیٹ۔ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

شیرز شاپنگ سنٹر اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
اپنے قیمتی سامان کی حفاظت کیجئے۔ ہمارے ہاں سے نہایت مضبوط۔ اعلیٰ کوالٹی کی آہنی الماریاں۔ واٹر کولرز۔ سٹیل فرنیچر بھی نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
(مینیجر)

کسٹم سے اپنا بیگیج (BAGGAGE) اور تجارتی
سامان کلیئر (CLEAR) کروانے کیلئے ہم
سے رجوع کریں
کاسمی ڈینٹل کارگو سروسز
۱۲۔ ڈی III فلور موٹن داس بلڈنگ
ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون نمبر ۲۲۰۴۶۲

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں

چمپا کریم چہرے کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ۔ گوجرانوالہ

الفضل خرید کر پڑھیئے (مینیجر الفضل)

آنکھ کا آپریشن بہت نازک معاملہ ہے
سفید موتیا:۔ CATARACT.
کالا موتیا:۔ GLAUCOMA.
ناخونہ:۔ PTERYGIUM
گوہانجیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں STYES
آنکھ کا ناسور EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ EYE INJURY
بغیر آپریشن علاج ہو رہے ہیں۔ معائنہ
مشورہ لٹریچر فری
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان۔ لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گوہا بازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

ولادت

خاکسار کے بھائی محمد افضل صاحب بٹ اکونٹینٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت لڑکے کا نام محمد احسن تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محمد احسن کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

(نصیر احمد قمر شاہد۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے:۔

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور عرض اندھرا کے شکار دکھی عورتوں کیلئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھوالشافی **دواخانہ حکیم نظام جان**
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹
ربوہ کا پتہ:۔ مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول ربوہ (خانہ حکیم نظام جان ربوہ) دوائی اور مشورہ کے لئے یہاں تشریف لاویں